السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں چودہ سال کی تھی کہ مجھے ماہواری آئی اور میں نے اس سال رمضان کے روزے نہیں رکھے۔ معلوم رہے کہ یہ عمل میری اور میرے خاندان کی جہالت کی وجہ سے ہوا کیونکہ ہم اہل علم سے دور رہتے ہیں اور ہمیں اس کا علم نہیں پھر جب میں پندرہ برس کی ہوئی تو میں نے روزے رکھے۔ اسی طرح میں نے بعض مقتیان سے سنا کہ عورت کو جب ماہواری آئے تو اس پر روزہ فرض ہوجاتا ہے اگرچہ بلوغ کی عمر کو نہ پہنچی ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ سائلہ جس نے اپنے متعلق یہ بیان کیا کہ اسے چودہ سال کی عمر میں حیض آیا اور اسے یہ علم نہ تھا کہ وہ اس کے ساتھ بالغ ہوگئی ہے تو اس نے جو اس سال کے روزے چھوڑے اس پر کوئی گناہ نہیں ہے کیونکہ وہ ناواقف پر کوئی گناہ نہیں ہوتا لیکن جب اسے یہ علم ہوگیا کہ اس پر روزے فرض تھے تو اب وہ جلدی سے اس مہینے کے روزے کی قضا کرے جو اسے حیض کے بعد آئے تھے اس لیے کہ جب عورت بالغ ہوجاتی ہے اس پر روزہ فرض ہوجاتا ہے۔
اور عورت کی بلوغت چار چیزوں میں سے کسی ایک چیز سے معلوم ہوتی ہے

1۔ اس کی عمر پندرہ سال ہوجائے۔

2۔ اس کے زیرناف بال اگ پڑیں۔

3۔ اسے احتلام ہونے لگے۔

4۔ اسے حیض آنے لگے۔

جب ان چار چیزوں میں سے کوئی چیز حاصل ہوجائے تو وہ بالغ ہوجاتی ہے۔

شریعت کی مکلف ہوجاتی ہے اور اس پر اسی طرح عبادات واجب ہوجاتی ہیں جس طرح بڑی عمر کی عورت پر واجب ہوتی ہیں تو میں اس سائلہ کو کہتا ہوں۔ اب جب اس نے اس مہینے کے روزے نہیں رکھے تھے جب وہ حائضہ ہوئی تو اب وہ اس مہینہ کے روزے رکھے اور وہ جلدی ایسا کرلے تاکہ اس سے گناہ زائل ہوجائے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 253

محدث فتویٰ